فضائل پانچ آیات شریفہ

جو شخص ان آیات کو طلوع اور قبل غروب پڑھے سب لوگ اس پر مہربان رہیں، اور اگر سلطان و حاکم وقت اس کو پڑھے تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو، اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھ کر دعا مانگے تو حاجت انشاء اللہ پوری ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

پہلی آیت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد بنی اسرائیل کی جماعت کا قصہ

مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ

نہیں معلوم، جب انہوں نے اپنے ایک پیغمبر سے کہا

ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیجئے۔ ہم (جالوت سے) اللہ کی

قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ

راہ میں لڑیں گے، اس پیغمبر نے کہا کہ اگر تم پر جہاد فرض کر دیا گیا

الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا

تو عجب ہے کہ تم نہ لڑو گے ۔ انہوں نے کہا ہمارے لئے کیا سبب ہے

نُقَاتِلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا

کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں ۔ اور (جبکہ) ہم اپنے گھروں اور بچوں

مِنْ دِیَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ

سے نکالے گئے ہیں، پس جب ان پر جہاد فرض کردیا گیا

الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْهُمْ وَاللّٰهُ

تو ان میں چند لوگوں کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں

عَلِیْمٌۢ بِالظّٰلِمِیْنَ ○ البقرۃ ۲۔ آیت ۲۴۶

کو خوب جانتا ہے۔

دوسری آیت

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِیْنَ

یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات سنی

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِیَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ

جنہوں نے کہا کہ اللہ مفلس ہے اور ہم مال دار ہیں ۔ جو

مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّ

کچھ وہ کہہ رہے ہیں ہم لکھ رہے ہیں اور ان کا ناحق نبیوں

نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ○ آل عمران ۳ آیت ۱۸۱

کو قتل کرنا بھی اور ہم کہیں گے کہ عذاب جلنے کا چکھو۔

تیسری آیت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ

کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہ دیکھا جن سے

كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

کہا گیا کہ اپنے ہاتھ روک لو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو،

الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا
پس جب ان پر جہاد فرض کیا گیا ناگہاں ایک
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ
فرقہ ان میں لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جیسا کہ
اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ
اللہ سے ڈرنا یا اس سے زیادہ، اور وہ لوگ کہنے لگے اے ہمارے
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ
پروردگار! تو نے ہم پر جہاد فرض کیوں کردیا تو نے ہمیں ایک
اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا
تھوڑی مدت مہلت کیوں نہ دی، کہہ دیجئے دنیا کا فائدہ تھوڑا
قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا
ہے اور آخرت پرہیزگاروں کے لئے (ہر لحاظ سے) بہتر ہے اور تم
تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ النساء ۴ آیت ۷۷
پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

چوتھی آیت

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ
اور ان پر آدم (علیہ السلام) کے دو بیٹوں کا قصہ
بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ
سچا پڑھئے۔ جب ان دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے
اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ
ایک کی قبول کرلی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی، دوسرے نے
لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ
کہا میں تجھے ضرور قتل کروں گا، پہلے نے کہا کہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں

الْمُتَّقِيْنَ ○ المائدة-۵ آیت ۲۶

کا ہی عمل قبول کرتا ہے۔

پانچویں آیت

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

کہہ دیجئے (اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کون ہے آسمانوں اور

الْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ

زمین کا رب، آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی ہے، کہہ دیجئے کہ تم لوگوں

مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ

نے اللہ کے سوا ان کو مددگار بنا لیا ہے جو اپنے لئے بھی نفع اور

لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ

نقصان کا اختیار نہیں رکھتے - کہہ دیجئے کیا

يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ هَلْ

اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتے ہیں یا یہ کہ تاریکیاں

تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ اَمْ جَعَلُوْا

اور روشنی برابر ہوسکتے ہیں یا یہ کہ انہوں نے اللہ

لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ

کے ایسے شریک مقرر کر لئے ہیں کہ انہوں نے بھی کسی چیز کو

الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

پیدا کیا ہے جیسی خدا پیدا کرتا ہے، پھر ان کو پیدا کرنا ایک سا معلوم ہوا

شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ الرعد ۱۳ آیت ۱۶

ہو۔ کہہ دیجئے کہ اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ اکیلا ہے غالب ہے۔